نعت رسول اکرم (ص)

ڈاکٹر وصّی مکرانی واجدی
بھانڑ سر ۔ ٦
ضلع ۔ سرلاهی (نیپال)

نور کا نگر ہے وہ نور ہی کی بستی ہے
رحمت خدا ہر دم جس جگہ برستی ہے
جستجو نے حق میں گم کائنات بستی ہے
بادۂ محبت میں وہ سرور و مستی ہے
بے خبر نہیں آقا هم سبھوں کی حالت سے
بے پتہ انھیں سب کچھ ، کس پہ کیا گزرتی ہے
جو بھی خوش عقیدہ هیں یہ یقین رکھتے هیں
اختیار میں ان کے ارتقا و پستی ہے
سب انھیں کا صدقہ ہے سب انہیں کی بخشش ہے
آسماں منور ہے ، لالہ زار دھرتی ہے
فخر ہے مجھے آقا آپ کی غلامی پر
سروری وصّی صاحب میری فاقہ مستی ہے

اتحاد بین المسلمین

ہر جگہ ہر سمت سے آئے صدائے اتحاد
اٹھ کھڑے ہوں شیعہ وسنّی برائے اتحاد

جس طرف جائیں تو پائیں دل جلوں کے تذکرے
جس طرف سے آئیں تو آئے صدائے اتحاد

دشمنوں کے سارے گل ہو جائیں گے روشن چراغ
تیز تر اتنی چلادیں ہم ہوائے اتحاد

کوئی سرکش پھر کبھی سر کو اٹھا سکتا نہیں
اوڑھ لیں اپنے سروں پر گر ردائے اتحاد

آبرو کے ساتھ اس دنیا میں رہنا ہے اگر
وقف کردیں زندگی اپنی برائے اتحاد

ہر مسلماں کو ضرورت ہے کہ وہ بعدِ نماز
قوم و ملّت کے لئے مانگے دعائے اتحاد

اپنی ہی تصویر ہر تصویر آئیگی نظر
کیجئے آئینۂ دل پر جلائے اتحاد

کاش ہر اک ملک کا ہر اک مسلمان بول اٹھے
جس طرح ایران اٹھا ہے برائے اتحاد

لگ رہی ہیں غیر ملکی طاقتیں اس فکر میں
ہو نہ جائے ، ہو نہ جائے ، ہو نہ جائے اتحاد

آندھیاں بھی وقت کی معجز ہلاسکتی نہیں
دیکھ لینا جم گئے جب اپنے پائے اتحاد

معجّز سنبھلی
نوریو سرائے ۔ سنبھل (مرادآباد)